40242-کیا رمضان کی قضاء میں جماع سے کفارہ واجب ہوگا

سوال

میں ایک دن قضاء کا روزہ رکھے ہوئے تھی توخاوند نے میرے ساتھ جماع کرلیا، کیا مجھ پر کچھ لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان کی قضاء کاروزہ واجب ہے جسے انسان بغیر ضرورت کے توڑ نہیں سکتا، اورجب کوئی انسان قضاء شروع کردے تواسے وہ روزہ لازما مکمل کرنا ہوگا، اور بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ توڑنا جائز نہیں .

ام ھانی رضی اللہ تعالی عنہا سے ثابت ہے کہ وہ کہتی ہیں : (اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ سے تھی توروزہ کھول دیا ہے ؟ تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا : کیا تم کسی کی قضاء کررہی تھی ؟ وہ کہنے لگیں نہیں ، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اگر نفلی روزہ تھا توپھر تجھے کوئی نقصان نہیں دے گا . سنن ابوداود (2456) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے .

تویہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگراس نے واجب روزہ توڑا تواسے نقصان دے گا اوریہاں نقصان سے مراد گناہ ہے .

لیکن جوکچھ آپ دونوں کے مابین ہوا وہ جماع ہے اورجماع کا کفار صرف رمضان کا روزہ رمضان کے مہینہ میں ہی باطل کرنے میں لازم آتا ہے ، تواس بنا پر آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا صرف آپ رمضان کے اس دن کی قضاء میں ایک روزہ رکھیں اوراس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے توبہ واستغفار بھی کریں اور آئندہ اس طرح کا کام نہ کرنے کا عزم بھی کریں .

ابن رشد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جمہور علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ : رمضان کی قضاء میں رکھے گئے روزہ کو عمدا کھولنے سے کفارہ لازم نہیں آتا اس لیے کہ اس کی ادائیگی حرمت زمان نہیں ، میري مراد رمضان ہے (یعنی یہ رمضان نہیں) بدایۃ المجتھد (80/2)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے اس عورت کے متعلق سوال کیا گیا جس نے رمضان کی قضاء میں رکھے ہوئے روزہ مہمانوں کی خاطر مدارت کرنے کے لیے مجاملتا کھول دیا ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اگر تویہ قضاء واجبی روزہ کی قضاء ہے مثلا رمضان کی توکسی کے لیے بھی ضرورت کے بغیر روزہ کھولنا جائز نہیں ، اور صرف مہمانوں کے لیے روزہ کھول دینا حرام ہے اور جائز نہیں کیونکہ شرعی قاعدہ ہے :

(جس نے بھی کوئی واجب عمل شروع کیا اسے اس عمل کو مکمل کرنا ہوگا لیکن اگر شرع عذر ہو تو ترک کرسکتا ہے)

لیکن اگر قضاء نفل کی ہے تواس کا مکمل کرنا لازم نہیں کیونکہ یہ واجب نہیں .

تواس بنا پر جب انسان نفلی روزہ سے ہواور کوئی ایسا معاملہ پیش آجائے توروزہ کھولنے کا متقاضی ہو تو وہ روزہ کھول سکتا ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے :

کیا تمہارے پاس کچھ ہے ؟ تووہ کہنے لگیں : ہمیں حیسہ ھدیہ دیا گیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :مجھے دکھاؤ میں نے صبح روزہ رکھا تھا ، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کھایا . یہ نفلی روزہ میں تھا نہ کہ فرض میں . اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوي (20)

واللہ اعلم .